سوال

(599) سجدہ میں پاؤں کی انگلیوں کے سرے یا تلوے زمین پر لگائیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

''صحیح بخاری کی احادیث کے مطابق سات ہڈیوں پر سجدہ کرنا فرض ہے، ان میں پاؤں بھی شامل ہیں۔ ایک روایت میں ہے: 'رِجلَین' اور دوسری میں ہے: 'أطرافِ القَدَمَین'

ان الفاظ کے مطابق سجدے میں محض پاؤں کی انگلیوں کے سرے لگا لینا ہی کافی ہے یا انگلیوں کا تلوے والا حصہ (پیٹ) لگانا بھی ضروری ہے؟ اور ہر پاؤں کی کتنی انگلیوں کا پیٹ لگانا فرض ہے؟ صاحب ''بہارِ شریعت'' نے لکھا ہے کہ دونوں پاؤں کی ایک ایک انگلی کا پیٹ سجدے کی حالت میں زمین پر لگانا فرض اور دونوں پاؤں کی تین تین انگلیوں کا پیٹ لگانا واجب ہے، جس کے بغیر سجدہ ادا نہ ہوگا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے ''رِجلَین'' والی روایت کو ''اطراف القدمین'' والی روایت پر محمول کیا ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں: 'وَہُوَ مُبَیِّنٌ لِلمُرَادِ مِنَ الرِجلَینِ' فتح الباری: ۲/۲۹۷

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ بحالتِ سجدہ صرف انگلیوں کے سرے لگانا ہی کافی ہے۔ انگلیوں کا پیٹ لگانا اس میں شامل نہیں اور صاحبِ بہارِ شریعت نے جو وضاحت کی ہے۔ دلیل سے اس کی تائید حاصل ہونا مشکل امر ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 526

محدث فتویٰ